(موجودہ کتبِ حدیث میں) احادیثِ مبارکہ کا سب سے پہلا مجموعہ

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

تحقیق و تقدیم

ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

English Translation

Ahmad Hassan Ch.

اردو ترجمہ و تحشیہ

کرمانوالہ بک شاپ

دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

الصحیفة الصحیحة

المعروف

صحیفۂ ہمام بن منبہ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

عربی - اردو - English

تحقیق و تقدیم

ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدرآبادی

اردو ترجمہ و تحشیہ

محمد رضاء الحسن قادری

English Translation

Ahmad Hassan Ch.

تصحیح و تصدیق

مفتی غلام حسن قادری

کرمانوالہ بک شاپ

دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

بفیضانِ کرم
حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری
المعروف حضرت کرماں والے
آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ
شمیم باغِ ولایت
حضرت سید محمد علی شاہ بخاری
منبعِ جود و طریقت
حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری
حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری
حضرت پیر سید صمصام شاہ بخاری
سید میر طیب علی شاہ بخاری
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف
حاجی انعام اللہ لطفی نقشبندی برکاتی
زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت
جملہ حقوق محفوظ ہیں
اشاعت ۲۵- مئی ۲۰۰۹ء
قیمت 250 روپے

حدیث نمبر ۲٤

قیامت سے پہلے تیس جھوٹے دجالوں کا ظہور

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْبَعِثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اردو ترجمہ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تیس (30) کے قریب جھوٹے دجّال نہ نکلیں۔ * اُن میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

English Translation

And the Prophet of Allah (Peace be upon him) said:

The Day of Judgment will not come until there will appear about thirty false Dajjals and any one of them will presume to be the prophet of Allah.

---

* ایک حدیث پاک میں ستائیس (27) کذابوں کا ذکر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ وَ دَجَّالُوْنَ سَبْعَةٌ وَ عِشْرُوْنَ مِنْهُمْ اَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَاِنِّيْ اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

"میری اُمت میں ستائیس (27) جھوٹے اور دجال نکلیں گے۔ اُن میں سے چار (4) عورتیں ہوں گی حالانکہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔

(مسند احمد: باقی مسند الانصار، 38، 380 رقم الحدیث 23358، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: کتاب الفتن، 7، 453 رقم الحدیث 12481، کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال: کتاب القیامۃ، 14، 196 رقم الحدیث 38360، الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر 2، 368 رقم الحدیث 5946 عن حذیفۃ بن الیمان)

اسی طرح ایک حدیث میں ستر (70) کا ذکر بھی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ سَبْعُوْنَ كَذَّابًا۔

''قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ستر (70) کذاب نہ نکل آئیں''۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: کتاب الفتن 7/ 454 رقم الحدیث: 12490، الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر 2/ 583 رقم الحدیث: 9855 عن عبداللہ بن عمرو)

ان احادیث میں تطبیق یوں ہو سکتی ہے کہ تیس (30) دجالوں سے مراد وہ جھوٹے نبی ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور اُن کا فساد پھیل گیا اور باقی جھوٹے اس کے علاوہ ہیں جنہیں کسی نے نبی نہ مانا اور وہ بکواس کرتے کرتے مر گئے۔ (مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح: کتاب الفتن 7/ 219 ملخصا)

اور عدد بیان کرنے سے اُن کذابوں کے کثرتِ خروج کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ عدد کی تخصیص زائد کی نفی نہیں کرتی بلکہ کبھی کبھی عدد سے تکثیر (کثرت) مراد ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآنِ مجید کریم میں ہے:

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۔

''اگر تم ستر (70) بار اُن (منافقین) کی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، توبہ: 80)

یہاں ستر (70) بار معافی چاہنا ہرگز مراد نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ منافقین کے لیے کہ جتنا بھی زیادہ سے زیادہ استغفار کر لیں، اللہ عزوجل انہیں معاف نہیں فرمائے گا۔ احادیثِ مذکور بالا کا بھی یہی معاملہ ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاِلَيْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ۔

ان احادیث کے مصداق بہت سے کذاب ارضِ مقدسہ پر ظاہر ہوئے اور اپنی سیاہ کاریوں سے اُمتِ مسلمہ کو گمراہ کرتے رہے۔ تاریخِ اسلام میں جھوٹے نبیوں کو ابتداء زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ہوگئی تھی۔ چنانچہ مسیلمہ کذاب نے یمامہ میں اور اسود عنسی نے یمن میں دعوائے نبوت کیا۔ خلافتِ صدیقی میں طلیحہ بن خویلد اسدی نے بنی اسد بن خزیمہ میں اور سجاح تمیمیہ نے بنی تمیم میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً بہت سے خبثاء نے اس جرمِ عظیم کا ارتکاب کیا۔ ان میں سب سے آخری کانا دجال ہوگا جو نبوت کا دعویٰ کرنے کے ساتھ ساتھ خدائی کا دعویٰ بھی کرے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ مَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

نوٹ: قارئین ذوی الاکرام والاحتشام! یہ بتانا تو ممکن نہیں کہ اب تک کتنے لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ حدیث نبوی کے مطابق ستر (70) تو بہر صورت ہوں گے۔ اس موضوع پر مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری نے ایک کتاب بنام ''جھوٹے نبی'' (مطبوعہ نگارشات پبلشرز، لاہور) لکھی ہے جس میں انہوں نے 70 جھوٹے نبیوں کا تعارف، اُن کی تلبیسات اور انجام قلمبند کیے ہیں۔ ۱۲مترجم